عورت کے کفن کی وضاحت

مجیب: ابوحفص محمدعرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر:WAT-1026

تاریخ اجراء:02صفرالمظفر1444ھ /30اگست2022ء

دارالافتاءاہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

عورت کے کفن میں کتنا کپڑا لگتاہے اور اس کے کفن میں کتنے کپڑے ہوتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کفن کے تین درجے ہیں:

(الف) کفنِ ضرورت: اور وہ یہ کہ جو بھی میسر آئے اور کم از کم اتنا تو ہو کہ سارا بدن ڈھک جائے۔

(ب) کفنِ کفایت: عورت کے لیے تین ہیں: (۱) لفافہ (۲) اِزار (۳) اوڑھنی یا (۱) لفافہ (۲) قمیص (۳) اوڑھنی۔

نوٹ: بلاضرورت کفنِ کفایت سے کم کرنا ناجائز و مکروہ ہے۔

(ج) کفنِ سنت: عورت کے لیے کفن میں سنت پانچ کپڑے ہیں: (۱) لفافہ (۲) اِزار (۳) قمیص (۴) اوڑھنی (۵) سینہ بند۔ ان کی مقدار کے حوالے سے تفصیل درج ذیل ہے:

لفافہ: یعنی چادر کی مقدار یہ ہے کہ میّت کے قد سے اس قدر زیادہ ہو کہ دونوں طرف باندھ سکیں۔

اِزار: یعنی تہبند چوٹی سے قدم تک یعنی لفافہ سے اتنی چھوٹی جو بندش کے لیے زیادہ تھا۔

قمیص: جس کو کفنی کہتے ہیں، گردن سے گھٹنوں کے نیچے تک اور یہ آگے اور پیچھے دونوں طرف برابر ہوں اور جاہلوں میں جو رواج ہے کہ پیچھے کم رکھتے ہیں یہ غلطی ہے، چاک اور آستینیں اس میں نہ ہوں۔

نوٹ: مرد اور عورت کی کفنی میں فرق ہے، مرد کی کفنی مونڈھے پر چیریں اور عورت کے لیے سینہ کی طرف، اوڑھنی تین ہاتھ کی ہونی چاہیے یعنی ڈیڑھ گز۔

سینہ بند: پستان سے ناف تک اور بہتر یہ ہے کہ ران تک ہو۔ (ملخص از بہار شریعت، ج01، حصہ04، ص817، 818، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net